سُوْرَۃُ الضُّحٰی

حاصلاتِ تعلّم

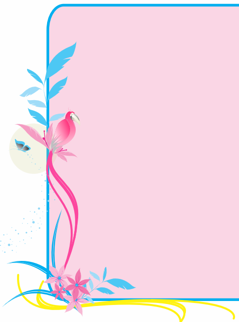

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

1. سُوْرَۃُ الضُّحٰی کا تعارف، وجہِ تسمیہ اور مرکزی مضمون جان سکیں۔
2. سُوْرَۃُ الضُّحٰی کے بنیادی مضامین اور علمی نِکات جان سکیں۔
3. سُوْرَۃُ الضُّحٰی کا با محاورہ ترجمہ پڑھ کر اس کا فہم حاصل کر سکیں۔

وجہِ تسمیہ :

ضُحٰی کا معنٰی ہے: چڑھتے دن کی روشنی۔ اس سورت کی پہلی آیت میں چڑھتے دن کی روشنی کی قسم بیان کی گئی ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الضُّحٰی ہے۔

مرکزی مضمون اور مقصدِ نزول:

سُوْرَۃُ الضُّحٰی کا مرکزی مضمون اور مقصدِ نزول حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شانِ مبارک کا بیان ہے۔

مضامین اور علمی نِکات:

سُوْرَۃُ الضُّحٰی میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عظیم شخصیت کے اہم ترین اوصاف کا بیان ہے۔ اللّٰہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر جو احسانات اور انعامات فرمائے ہیں وہ بھی اس سورت میں بیان کیے گئے ہیں۔

اللّٰہ تعالیٰ نے سُوْرَۃُ الضُّحٰی میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تسلی دی کہ نہ اللّٰہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اکیلا چھوڑا ہے اور نہ ہی وہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

وَسَلَّمَ سے ناراض ہوا ہے۔ مشکلات کا دور مختصر ہے اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے لیے ہر آنے والا وقت پہلے سے بہتر ہو گا۔

سُوْرَۃُ الضُّحٰی میں اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر اپنے احسانات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یتیمی کی حالت میں اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کا اہتمام آپ کے دادا حضرت عبد المطلب اور چچا حضرت ابو طالب کے ذریعے فرمایا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو نبوّت و رسالت سے سرفراز فرمایا اور اپنی معرفتِ کاملہ عطا فرمائی۔ پھر زمین کے خزانوں کی کنجیاں عطا فرما کر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو غنی بنا دیا۔

سُوْرَۃُ الضُّحٰی کے آخر میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ذریعے امّت کو تلقین کی گئی ہے کہ نہ یتیموں کے ساتھ سختی کی جائے اور نہ ہی مانگنے والوں کو جھڑکا جائے۔ نیز لوگوں کے سامنے اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں کا ذکر کیا جائے، کیوں کہ یہ عمل شکر ادا کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔

اٰیَاتُھَا ١١ (٩٣) سُوْرَۃُ الضُّحٰی مَکِّیَّۃٌ (١١) رُکُوْعُھَا ١

سورۃ الضحٰی مکّی ہے (آیات: ١١ / رکوع: ١)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

وَ الضُّحٰی ۙ① وَ الَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۙ② مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ

قسم ہے چڑھتے دن کی روشنی کی۔ اور قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کے ربّ نے نہ تو آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کو چھوڑا ہے

وَ مَا قَلٰی ؕ③ وَ لَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی ؕ④

اور نہ وہ (آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے) ناراض ہوا۔ اور یقیناً ہر آنے والا (وقت) بہتر ہے آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کے لیے پہلے (گزرے ہوئے وقت) سے۔

وَ لَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ؕ⑤ اَلَمْ

اور عنقریب آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کا ربّ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کو (اتنا) عطا فرمائے گا کہ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) راضی ہو جائیں گے۔ کیا

یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ۠⑥ وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا

اس (اللہ) نے آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کو یتیم نہیں پایا پھر اس نے آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو) ٹھکانا عطا فرمایا۔ اور اس نے آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کو (حق کی) تلاش میں پایا

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

فَهَدٰى ۝۷ وَ وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝۸ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝۹

تو راہ دکھائی۔ اور آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو تنگ دست پایا تو اس نے غنی فرما دیا۔ تو آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) یتیم پر سختی نہ فرمائیں۔

وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝۱۰ وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝۱۱ ع ۱۸

اور مانگنے والے کو نہ جھڑکیں۔ اور اپنے ربّ کی نعمتوں کا خوب بیان فرمائیں۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

i سُوْرَۃُ الضُّحٰی میں قسم بیان فرمائی گئی ہے:

(الف) چڑھتے دن کی روشنی کی (ب) چاشت کے وقت کی (ج) دوپہر کی دھوپ کی (د) ڈھلتے سورج کی

ii شکر ادا کرنے کا ایک ذریعہ ہے:

(الف) نعمتوں کا تذکرہ (ب) فرماں برداری (ج) زبان سے شکر (د) تینوں

iii حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کرنے والے چچا کا نام ہے:

(الف) حضرت حمزہ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ (ب) حضرت عباس رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ (ج) حضرت ابوطالب (د) ابولھب

iv سُوْرَۃُ الضُّحٰی میں ڈانٹنے اور جھڑکنے سے منع کیا گیا ہے:

(الف) شاگردوں کو (ب) بیٹیوں کو (ج) بہن بھائیوں کو (د) مانگنے والوں کو

v سُوْرَۃُ الضُّحٰی میں مشکلات کے دور کو قرار دیا ہے:

(الف) طویل (ب) مختصر (ج) لامحدود (د) صبرآزما

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الضُّحٰی کی وجہِ تسمیہ تحریر کیجیے۔

ii سُوْرَۃُ الضُّحٰی کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

iii سُوْرَۃُ الضُّحٰی میں کن لوگوں سے سختی نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟

3 تفصیلی جواب دیں۔

i سُوْرَۃُ الضُّحٰی کا تعارف اور مقصدِ نزول تحریر کیجیے۔

ii سُوْرَۃُ الضُّحٰی کے بنیادی مضامین اور اہم علمی نِکات تحریر کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- قرآنِ مجید کی جن آیات میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے کمالات اور اوصاف بیان ہوئے ہیں ان میں سے کم از کم پانچ آیات ترجمہ کے ساتھ یاد کیجیے۔ حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت مبارکہ کا سب سے اہم مصدر قرآنِ مجید ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ مبارکہ کو جاننے کے لیے ہمیں سب سے پہلے قرآنِ مجید سے رہ نمائی لینی چاہیے۔
- حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ معاشرے کے کمزور لوگوں، یتیموں، مسکینوں، غریبوں، مسافروں اور مریضوں کے ساتھ کیسے پیش آتے تھے، اس بارے میں سیرتِ طیّبہ کی کتابوں سے رہ نمائی حاصل کیجیے۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- اللّٰہ تعالٰی نے حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو بہت سے کمالات اور اوصاف عطا فرمائے، جیسے ختمِ نبوّت، غلبۂ دین وغیرہ۔ تحقیق کر کے ان کمالات میں سے دس کا تذکرہ طلبہ کے سامنے کیجیے۔